مطبوعات

سرِ دلبراں

اردو مجموعہ کلام، جناب حمید کوثر۔ ناشر : زریں بک ایجنسی ۶۱۔ ریلوے روڈ لاہور
سفید کاغذ کے ۲۰۰ صفحات۔ کتابت ٹائپ۔ قیمت مجلد ۔/۱۵ روپے

شاعری حسنِ تخیل اور حسنِ بیان کا نام ہے۔ علاوہ ازیں ایک مسلمان شاعر سے اس امر کی بھی توقع کی جاتی ہے کہ اُس کا کلام پڑھ کر قوم کے پاکیزہ و شریف احساسات اُبھریں۔ اُس میں بلند حوصلگی و علو ہمتی پیدا ہو، اُس کی خودداری و عزتِ نفس میں اضافہ ہو اور اُس کا کلام حال کی پستی و ناکامی کو عہدِ ماضی کی عظمت و رفعت اور کامرانی وظفرمندی میں بدلنے کا ولولہ بیدار پیدا کر دے۔

اس معیار پر جب ہم سرِ دلبراں کو پرکھتے ہیں تو ہمیں قدرے اطمینان ہوتا ہے۔ جناب حمید کوثر نے ایک مسلم کے ملی احساسات کی ترجمانی کی ہے۔ موصوف ادب برائے ادب کے قائل نہیں بلکہ ادب برائے زندگی اور ادب برائے مقصد کے قائل ہیں۔ ان کے کلام کا اکثر حصہ فکری پختگی، شعری محاسن، شکوہِ الفاظ اور ادبی چاشنی سے مملو ہے۔ انہوں نے تقریباً ہر صنفِ سخن میں کامیاب شاعری کی ہے اور زیرِ نظر مجموعہ منظومات، غزلیات، رباعیات اور رزمیہ اشعار کا حسین مرقع بن گیا ہے۔ کاش وہ اِس قسم کے سطحی اشعار سے اپنے مجموعۂ کلام کو پاک رکھتے جیسے

فطرت کے تغزل میں کوئی کیف نہیں ہے — کانوں میں ذرا ڈال دے اے یار چھنا چھن
یہ تعلق خدا سدا رکھے — فتنہ میں ہوں حسین بانہوں کی

یہ شعر وزن سے گر رہا ہے :

سامنے اپنے کھڑا ہوں ایسے — کوئی سرتا پا خطا ہو جیسے